۱۲۲۴

کریمۃ الخلائق

حضرت اُمّ البنین علیہا السلام

والدہ گرامی حضرت عبّاس علیہ السلام، جدہ علوی سادات

تالیف و تحقیق

السیّد ابوالحسنین وزیر حسین اللھی

ضمیمہ

مولفِ تاریخ علوی اعوان

کے متعصّبانہ اعتراضات کے محقّقانہ جوابات

www.ketab.ir

سرشناسه : علوی، ابوالحسنین وزیر حسین
عنوان و نام پدیدآور : کریمة‌الخلائق حضرت ام‌البنین علیها‌السلام والده گرامی حضرت عباس علیه‌السلام، جده علوی سادات/ تالیف و تحقیق السیدابوالحسنین وزیرحسین‌العلوی.ضمیمه
مشخصات نشر : قم: آشیانه مهر، ۱۴۳۴ ق.= ۲۰۱۳ م. = ۱۳۹۲.
مشخصات ظاهری : ۲۷۹ ص.
شابک : ٠-٥٤-٦١٦٤-٦٠٠-٩٧٨
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : اردو.
یادداشت : کتابنامه: ص. [۲۷۷] - ۲۷۹؛ همچنین به صورت زیرنویس.
موضوع : ام البنین، - ۶۴؟ق
رده بندی کنگره : BP۵۲/۲ ۱۳۹۲ ۸ع۷۵الف/
رده بندی دیویی : ۹۷۹/۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی : ۳۲۸۵۵۲۳

کتاب کا نام .... کریمۃ الخلائق حضرت اُمّ البنین علیہا السلام
تالیف و تحقیق .... السیّد ابوالحسنین وزیر حسین العلوی
تصحیح و نظر ثانی .... سیّد ضیغم عبّاس نقوی؛ فیروز حیدر فیضی
تزئین و تنظیم .... سیّد شاہین حیدر عابدی؛ احمد سلطانی
کمپوزنگ .... سیّدہ اُمّ الحسنین؛ سیّد علی علوی
ناشر .... آشیانہ مہر قم
پیشکش .... سادات علویہ کونسل پاکستان
طباعت اوّل .... ۲۰۱۳ء ؛ ۱۴۳۴ھ؛ ۱۳۹۱ش
شابک ۹۷۸-۶۰۰-۶۱۶۴-۵۴-۰
تعداد .... ایک ہزار {۱۰۰۰}
ہدیہ Rs.۲۵۰/-

ملنے کا پتہ :
۱)۔ پاکستان اسلامک بک سنٹر، St. 12،H.No. 331-C G-6/2 اسلام آباد، فون ۰۵۱-۲۶۰۲۱۵۵
ای میل برای ارسالِ تجاویز اور حصولِ کتاب: waziralvi@gmail.com
۲)۔ محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز) نزد مسجد امام الصادقؑ و امامبارگاہ، G 9/2 اسلام آباد، فون ۰۳۲۱-۵۲۹۱۹۲

www.ketab.ir

فہرست مطالب

مقدمہ استاد انصاری بویر احمدی ۱۵

انتساب ۱۹

آغازِ سخن ۲۱

پہلا باب: نام، لقب، کنیت، ولادت، حسب ونسب ۲۷

ولادت ۲۷

حسب ونسب ۲۸

خاندانی شہرت ۲۸

دوسرا باب: اُمُّ البنین سلام اللہ علیہا کی شادی ۳۳

سچا خواب ۳۴

تیسرا باب: اُمُّ البنین سلام اللہ علیہا کے شوہر امیر المومنین ؑ ۳۷

ولایت اور محبت علی ؑ ۳۷

حضرت علی ؑ کا چہرۂ مبارک دیکھنا عبادت ۴۰

امت کے ہادی ۴۰

قرآن و عترت ثقلین ہدایت ۴۰

سفینۂ نجات ۴۲

محمد مصطفی ﷺ کی اولاد علی مرتضیٰ ؑ کی صُلب سے: ۴۳

حضرت علی ؑ خلیفۂ رسول ﷺ ۴۳

حضرت علی ؑ کی مظلومیت ۴۵

www.ketab.ir

بیعت کا مطالبہ ۴۶
حضرت اُمّ البنین علیہا السلام اور شہادت امیر المؤمنین علیہ السلام ۵۱
چوتھا باب: اُمّ البنین علیہا السلام اور اولادِ زہرا علیہا السلام ۵۵
حضرت اُمّ البنین علیہا السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام ۵۶
حضرت اُمّ البنین علیہا السلام اور خبر شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام ۵۷
حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کی حضرت زینب علیہا السلام سے ملاقات ۶۰
اُمّ البنین علیہا السلام اور بقیع میں نوحہ سرائی ۶۰
علامہ سماوی کتاب "ابصار العین" میں ناقل ہیں: ۶۱
اُمّ البنین علیہا السلام اور پیامِ عاشورا ۶۱
پانچواں باب: اُمّ البنین علیہا السلام اور زیارت کربلا ۶۵
چھٹا باب: اُمّ البنین علیہا السلام کی مظلومیت ۶۷
شمر ذی الجوشن الضبابی کی حقیقت ۶۸
امان نامے کی حقیقت ۶۹
ساتواں باب: اولادِ حضرت اُمّ البنین علیہا السلام ۷۱
اندازِ تربیت ۷۱
حضرت عبّاس علمدار علیہ السلام ۷۶
حضرت عباس علمدار علیہ السلام کے بارے میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی بشارت ۷۷
حضرت عبّاس علیہ السلام کو حضرت زہرا علیہا السلام نے اپنا بیٹا کہا ۷۸
حضرت عبّاس علیہ السلام کی زیارت ۷۸
حضرت عبّاس علیہ السلام کا علمی مقام ۷۹
فصاحت و بلاغت ۸۱
برادرِ امام حسین علیہ السلام ۸۲
منزلتِ شہادت ۸۵

www.ketab.ir

تسلیم و رضا ۸۶
القاب ۸۸
قمر بنی ہاشم ۸۸
علمدار ۸۹
غازی ۹۰
صاحبِ وفا ۹۰
طہارت و معنویت ۹۲
باب الحوائج ۹۳
فقیہ اہل بیت علیہم السلام ۹۴
عِلم حضرت عبّاس علیہ السلام اور ایک عالم کا جملہ ۹۵
معنوی وراثت اور سیادت ۹۶
اولادِ علی علیہ السلام خاندانِ نبوت ۹۸
حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کے بیٹوں کی سیادت ۹۹
سیادت حضرت عباس علمدار علیہ السلام ۱۰۰
سیّد کا لغوی معنیٰ ۱۰۱
سیّد کی تعریف علمائے اسلام کی نظر میں ۱۰۳
سیدّ: مفسرین قرآن کی نظر میں ۱۰۴
سیادت کے اقسام ۱۰۴
۱) سیادت ذاتی و حقیقی ۱۰۵
۲) سیادت نسبی و شرعی ۱۰۵
سیادت حضرت عبد المطلب ۱۰۶
سیادتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ و آل پیغمبر علیہم السلام ۱۰۶
سیادتِ حضرت علی علیہ السلام ۱۰۷
سیادت حضرت علی علیہ السلام علماء کی نظر میں ۱۰۹
حضرت علی علیہ السلام حضرت فاطمہ علیہا السلام کا کفو ہیں ۱۱۰

www.ketab.ir

آل علی علیہ السلام معزز ترین نسل ۱۱۴
اُمّ البنین علیہا السلام کے بیٹوں کے لیے خمس حلال ہے ۱۱۹
اُمّ البنین علیہا السلام کی اولاد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شامل ہے ۱۲۲
آل اور امّت میں فرق ۱۲۳
اہل بیت علیہم السلام کون ہیں؟ ۱۲۴
حضرت عباس علمدار علیہ السلام کا آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہونے پر ایک تاریخی خطبہ ۱۲۴
نماز میں محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا واجب ہے ۱۲۵
فدک و اولادِ اُمّ البنین علیہا السلام ۱۲۷
جو میری پیروی کرے وہ مجھ سے ہے ۱۲۸
اہل بیت علیہم السلام کا دوسروں کے ساتھ تقابل نہ کرو! ۱۲۹
اُمّ البنین علیہا السلام کے دوسرے فرزند حضرت عبداللہ ابن علی علیہما السلام ۱۳۱
حضرت ام البنین علیہا السلام کی دختر خدیجہ بنت حضرت امام علی علیہ السلام ۱۳۲
آٹھواں باب: حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کے نامور پوتے اور پر پوتے ۱۳۵
اُمّ البنین علیہا السلام کے پوتے ۱۳۷
۱۔ شہزادہ محمد ابن عباس علمدار علیہ السلام (شہید کربلا) ۱۳۷
۲۔ شہزادہ قاسم ابن عباس علمدار علیہ السلام (شہید کربلا) ۱۳۹
۳ و ۴۔ شہزادہ حسن اور شہزادہ فضل ابن عباس علمدار علیہ السلام ۱۴۰
۵۔ السیّد عبیداللہ ابن حضرت عباس علمدار علیہ السلام ۱۴۰
امّ البنین علیہا السلام کے پر پوتے اور ان کی نسل سے نامور سادات ۱۴۳
حضرت السیّد حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدار علیہ السلام ۱۴۳
(اَ) السیّد فضل ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدار علیہ السلام ۱۴۴
ابوالعبّاس فضل ۱۴۴
السیّد جعفر ابن فضل ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدار ۱۴۵
عبدُاللہ ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدار علیہم السلام ۱۴۶

السیّد ابراہیم جردقہ ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عبّاس علمدار ۱۴۶
امام زادہ شاہ سیّد علی ابن ابراہیم ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدارعلیہ السلام ۱۴۶
امامزادہ سیّد عبیداللہ ۱۴۷
مزار مقدس حضرت سیّد ابو الطیّب العلوی ۱۴۷
سیّد ابو جعفر محمد العلوی الشہید ۱۴۷
السیّد عباس ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدارعلیہ السلام ۱۴۷
السیّد حمزۃ الاکبر ابن حسن ابن عبیداللہ ابن عباس علمدارعلیہ السلام ۱۴۸
السیّد علی ابن حمزۃ الاکبر المعروف ابن حمزہ علیہ السلام ۱۴۹
حضرت ابوعبید اللہ محمد ابن علی ابن حمزۃ الاکبرعلیہ السلام (محافظ امام عصرعجل اللہ فرجہ) ۱۵۰
السیّد ابو یعلیٰ حمزہ الثانی ابن السیّد قاسم العلوی علیہ السلام ۱۵۲
حضرت ابی یعلیٰ حمزہ علیہ السلام کا روضۂ مبارک ۱۵۵
شرفِ زیارت ۱۵۷
السیّد عون قطب شاہ ابن یعلیٰ ابن ابی یعلیٰ حمزہ الثانی ۱۵۹
قطب سے کیا مراد ہے؟ ۱۶۰
شادی ۱۶۲
اولاد ۱۶۴
سیّد عون قطب شاہ کی نسل عون آل یا اعوان قطب شاہی ۱۶۴
کسی شخص کو "ملِکْ" کہنا جائز نہیں ۱۶۷
۱)۔سیّد عبداللہ ابن سیّد عون قطب شاہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۶۷
آپ کی نسل سے کچھ مشہور اولیاء، زعماء اور علمائے کرام: ۱۶۷
۲) سیّد محمد شاہ کندان ابن سیّد عون قطب شاہؒ ۱۶۹
۳)۔سیّد مزمل علی شاہ ابن سیّد عون قطب شاہؒ ۱۷۰
۴)۔السیّد دز یتیم جہان شاہ ابن سیّد عون قطب شاہ ۱۷۰
۵)۔سیّد زمان علی شاہ محسن ابن سیّد عون قطب شاہ ۱۷۰

آپ کی نسل سے کچھ مشہور اولیاء، زعماء اور علمائے کرام: ۱۷۱

حضرت سیّد عبد الحق سجن شاہ ۱۷۱

سیّد سلطان جلال الدّین علوی المعروف بابا شاہ سلطانؒ ۱۷۲

وفات و مدفن: ۱۷۳

حضرت بابا سیّد سلطان رحمۃ اللہ علیہ ۱۷۴

نواں باب: حضرت اُمّ البنین علیہا السلام سے توسل اور کرامات ۱۸۳

۱۰۰ صلوات ہدیہ ۱۸۶

صلوات اور سورہ فاتحہ ہدیہ کرکے گمشدہ کو پانا ۱۸۶

ختم سورۂ یٰسین ۱۸۶

حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کی زیارت [illegible] سفر کربلا ۱۸۷

ہزار صلوات کا ختم ۱۸۸

اُمّ البنین علیہا السلام کو دس مرتبہ زیاراتِ عاشورا ہدیہ ۱۸۹

حضرت امّ البنین علیہا السلام کے توسّل سے شفاء ۱۹۰

حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کا دستر خوان ۱۹۱

میں آج ہی کربلا کا ویزا چاہتا ہوں ۱۹۲

امید کا در کھلا ۱۹۳

خدا نے ہم پر بڑا رحم کیا ۱۹۶

میری مادر گرامی کے مزار کی زیارت کیوں نہیں کی؟ ۱۹۷

ڈاکٹر حیران رہ گئے! ۱۹۹

اے اُمّ البنین علیہا السلام! آپ سے متمسک و متوسل ہیں ۲۰۱

حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کا شکریہ! ۲۰۲

ترک فیملی کو اولاد کی تمنا ۲۰۳

وزیرہ اور مجلس عزا ۲۰۴

وزیرہ اور حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کا دستر خوان ۲۰۵

www.ketab.ir

شفاء از حضرت عبّاس علمدار علیہ السلام ۲۰۷
مولا عباس علیہ السلام سے مدد ۲۱۰
فرزندِ حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کے نام کی برکت ۲۱۰
اُمّ البنین علیہا السلام کے بیٹے غازی عباس علیہ السلام سے منسوب عَلَم کی برکت و کرامت ۲۱۱
کیا کربلا میں حضرت اُمّ البنین علیہا السلام موجود تھیں؟ ۲۱۳
دسواں باب: حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کی رحلت و وفات ۲۱۷
گیارھواں باب: زیارت نامہ حضرت اُمّ البنین علیہا السلام ۲۱۹
ترجمہ زیارت نامہ حضرت اُمّ البنین علیہا السلام ۲۲۰
بارھواں باب: حضرت اُمّ البنین علیہا السلام کا مدفن جنۃ البقیع، مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۲۳
مدینہَ منوّرہ کے قرآنی اسم ۲۲۳
محل وقوع ۲۲۴
شہر مدینہ کی اہم خصوصیات ۲۲۴
مسجد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۲۵
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و فاطمہ زہرا علیہا السلام کا حجرہ ۲۲۶
محراب مسجد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۲۶
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مطہر ۲۲۷
گنبد خضراء ۲۲۷
ضریح مقدس ۲۲۷
ستون مسجد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۲۷
اصحاب صُفّہ ۲۲۹
مدینہ اور اس کے اطراف کی مشہور مسجدیں ۲۳۰
مرقد مطہرہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ۲۳۰
حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے نام اور القاب ۲۳۱

www.ketab.ir

ولادت وشہادت، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ۲۳۴
حضرت عثمان ابن مظعونؓ ۲۳۴
مرقد حضرت ابراہیم علیہ السلام ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۳۵
مرقد حضرت عقیل ابن ابی طالب ۲۳۵
مرقد مطہرہ حضرت فاطمہ بنت اسد ۲۳۵
قبر عبداللہ بن مسعود ۲۳۵
قبر سعد ابن معاذ ۲۳۶
قبر ابو سعید خدریؓ: ۲۳۶
ثواب زیارت اور تعمیر مراقد خاندان رسالت ۲۳۶
مکّہ اور مدینہ میں وہابیوں کی تباہ کاریاں ۲۳۷
اہم ضمیمہ ۲۳۹
حقانیت اولاد قمر بنی ہاشم حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام ۲۳۹
پاک وہند میں اولاد قمر بنی ہاشم علیہ السلام ۲۴۸
کتاب نایاب کیوں؟ ۲۵۱
حق تو یہ ہے: ۲۵۲
سیادت علویہ ۲۵۸
سیادت کا منکر کون ہے؟ ۲۶۰
آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل علی علیہ السلام کو دکھ دینا گناہ کبیرہ ہے ۲۶۶
ہمارا چیلنج ہے کہ: ۲۶۹
مولف کا تعارف اور مختصر سوانحی خاکہ ۲۷۱
مآخذ ۲۷۷

www.ketab.ir

مقدمہ استاد انصاری بویر احمدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت امیر المؤمنین ؑ کی مقدس و مبارک زوجہ حضرت فاطمۃ الزہرا ؑ کے بعد سب سے زیادہ کرامت اور فضیلت آپ کی زوجہ حضرت ام البنین ؑ کی تھی جو سب سے زیادہ بلند مرتبہ اور معروف ہوئیں جن کو تاریخ نے بڑے فخر و مباہات سے یاد کیا ہے۔

تاریخ اسلام میں حضرت ام البنین ؑ کی عظمت، فداکاری، دلیری و بہادری، فصاحت و بلاغت اور صحیح سیاسی اور ثقافتی کردار کے بہت سے واقعات اور آثار و نتائج پائے جاتے ہیں جو ان کے لیے باعث افتخار ہیں۔ محکم ایمان، نیک صفات و آداب، زہد و پارسائی اور بے نظیر شجاعت کی بنا پر آپ ولیِ خدا حضرت امیر المؤمنین ؑ کی رفیقۂ حیات قرار پائیں۔ ایک ایسی رفیقۂ حیات جس نے اپنی بے پناہ محبّت اور بے لوث ہمدردی کے ساتھ حضرت فاطمۃ الزہرا ؑ کی عظیم شہادت سے ان کی جدائی کے زخم پر مرہم اور اس مصیبتِ عظمیٰ کے غم کا مداوا و سکون فراہم کیا۔ آپ نے رسول خدا ﷺ کے فرزندوں کے اعلیٰ مقامِ الٰہی سے آگاہی اور معرفت کے ساتھ بہت زیادہ محبّت کی بنا پر اپنے آپ کو ان کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔

حضرت ام البنین ؑ حضرت امیر المؤمنین ؑ کے مقدس اور پاک فرزندوں کی نسبت اپنے فرائض ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ہر وقت عبادت، مناجات اور خدا سے راز و نیاز میں مشغول رہتی تھیں۔ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا نعمتوں پر شکر گزار رہتی تھیں۔ ان کے افتخار کے لیے بس یہی کافی ہے کہ وہ بالخصوص اہل بیت ؑ کے نزدیک قابل احترام تھیں اور آپ اسلام میں ایک بلند

مقام فائز ہوئیں۔ انسانی کمالات، اخلاقی فضائل، بصیرت، صبر واستقامت اور حلم و بردباری ہی کی بناپر آپ نے اہل بیت طاہرینؑ کے مقدّس مقام کے دفاع کے لیے شائستہ کردار ادا کیا۔ اور حضرت علیؑ کے لیے حضرت رسول خداﷺ اور حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شہادت کے بعد ان کے جدائی کا داغ کا مرہم اور غم تنہائی میں آرام وسکون فراہم فرمایا۔

یہ فداکار خاتون جس کا شمار مکتب تشیّع کے محدثین میں ہوتا ہے حضرت علیؑ کے بلند و بالا اہداف کو سمجھتے ہوئے شب وروزان کے حصول کے لیے کوشاں اور ہمیشہ حضرت علیؑ کی بہترین حامی ومددگار شمار ہوتی تھیں۔ حضرت امّ البنینؑ پر اللہ کی عظیم عنایات میں سے ایک بہت بڑی عنایت یہ تھی کہ آپ ولیِ خدا حضرت امام علیؑ کی رفیقہ حیات اور تاریخ بشریت کی ایک بہت بڑی شخصیت اور سپہ سالار حضرت ابوالفضل العبّاسؑ کی ماں قرار پائیں۔ وہ ابوالفضل العبّاسؑ جن کی بصیرت، بہرہ آفاق علم و عرفان، ایثار وقربانی اور کربلا میں شہادت طلبی نے دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ امام کی معرفت اور ان کے ساتھ آپ کی وفاداری کا دوست ودشمن نے بھی اعتراف کیا ہے۔

حضرت امّ البنینؑ اصیل و نجیب خاندان سے تعلق رکھتے ہوئے جب حضرت امام علیؑ کے گھر آئیں تو آپ کی شخصیّت میں اس قدر نکھار آیا کہ آپ نے اپنی تمام ہستی بلکہ تاریخ بشر کے اپنے عظیم فرزند حضرت ابوالفضل العباسؑ اور دوسرے فرزندوں کو بھی اہل بیتؑ اور اپنے زمانہ کے امامؑ پر قربان کر دیا اور نہ یہ کہ کسی قسم کوئی گلہ وشکوہ نہیں کیا بلکہ اس کو اپنے لیے بہت بڑا اعزاز سمجھتی تھیں۔

اسلام کی یہ فداکار خاتون تقویٰ وپرہیزگاری اور بہت سے فضائل کے ساتھ ساتھ صاحب کرامت بھی تھیں انہوں نے اللہ تعالیٰ، پیغمبر اسلامﷺ کے اہل بیت طاہرینؑ کے یہاں محبوب اور پسندیدہ مقام پایا جس کی بناپر وہ مؤمنین اور متوسلین کے لیے شفیع وحاجت روا بن کر واسطۂ فیضِ الٰہی بن گئیں۔